اتوار 16 فروری، 2020

مضمون۔ جان

سنہری متن: مرقس 12 باب 30 آیت

”اول حکم یہ ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ۔“

جوابی مطالعہ: زبور 84: 5،2، 7، 9، 11، 12 آیات

2۔ میری جان خداوند کی بارگاہوں کی مشتاق بلکہ گداز ہو چلی۔ میرا دل اور میرا جسم زندہ خدا کے لئے خوشی سے للکارتے ہیں۔

5۔ مبارک ہے وہ آدمی جس کی قوت تجھ سے ہے۔ جس کے دل میں صیہون کی شاہراہیں ہیں۔

7۔ وہ طاقت پر طاقت پاتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک صیہون میں خداوند کے حضور حاضر ہوتا ہے۔

9۔ اے خدا! اے ہماری سپر! دیکھ اور اپنے ممسوح کے چہرے پر نظر کر۔

11۔ کیونکہ خداوند خدا آفتاب اور سپر ہے۔ خداوند فضل اور جلال بخشے گا۔ وہ راست رو سے کوئی نعمت باز نہ رکھے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔اے لشکروں کے خداوند! مبارک ہے وہ آدمی جس کا توکل تجھ پر ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ55باب3،6،7آیات

3۔کان لگاؤاور میرے پاس آؤ سنواور تمہاری جان زندہ رہے گی اور میں تم کو ابدی عہد یعنی داؤد کی سچی نعمتیں بخشوں گا۔

6۔جب تک خداوند مل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔

7۔شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گا اور ہمارے خداوند کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔

2۔ امثال29باب25،26آیات

25۔انسان کا ڈر پھندہ ہے لیکن جو کوئی خداوند پر توکل کرتا ہے محفوظ رہے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

26۔حاکم کی مہربانی کے طالب بہت ہیں لیکن انسان کا فیصلہ خداوند کی طرف سے ہے۔

3۔ پیدائش27باب41آیت

41۔اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب جو اُس کے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا اور عیسو نے اپنے دل میں کہا کہ میرے باپ کے ماتم کے دن نزدیک ہیں۔ پھر میں اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالوں گا۔

4۔ پیدائش32باب21(تا:)،3،6،7،(تا:)،9،10(تا پہلا؛)،11،24تا31آیات

1۔اور یعقوب نے بھی اپنی راہ لی اور خدا کے فرشتے اُسے ملے۔

2۔اور یعقوب نے اُنکو دیکھ کر کہا کہ یہ خدا کا لشکر ہے اور اُس جگہ کا نام مَنایم رکھا۔

3۔اور یعقوب نے اپنے آگے آگے قاصدوں کو ادوم کے ملک کو جو شعیر کی سر زمین میں ہے اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا۔

6۔پس قاصد یعقوب کے پاس لوٹ کر آئے اور کہنے لگے کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے تھے۔ وہ چار سو آدمیوں کو ساتھ لے کر تیری ملاقات کو آرہا ہے۔

7۔تب یعقوب نہایت ڈر گیا اور پریشان ہوا۔

9۔اور یعقوب نے کہا اے میرے باپ ابرہام کے خدا اور میرے باپ اضحاق کے خدا! اے خداوند جس نے مجھے یہ فرمایا کہ تو اپنے ملک کو اپنے رشتہ داروں کے پاس لوٹ جا اور میں تیرے ساتھ بھلائی کرونگا۔

10۔ میں تیری سب رحمتوں اور وفاداری کے مقابلہ میں جو تو نے اپنے بندہ کے ساتھ برتی ہے بالکل ہیچ ہوں۔

11۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے میرے بھائی عیسو کے ہاتھ سے بچالے کیونکہ میں اُس سے ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ آکر مجھے اور بچوں کو ماں سمیت مار نہ ڈالے۔

24۔اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پو پھٹنے کے وقت تک ایک شخص وہاں اُس سے کشتی لڑتا رہا۔

25۔اُس نے دیکھا کہ وہ اُس پر غالب نہیں ہوتا تو اُسکی ران کو اندر کی طرف چھوا اور یعقوب کی ران کی نس اُسکے ساتھ کشتی کرنے پر چڑھ گئی۔

26۔اور اُس نے کہا مجھے جانے دے کیونکہ پو پھٹ چلی۔یعقوب نے کہا کہ جب تک تُو مجھے برکت نہ دے میں تجھے جانے نہیں دونگا۔

27۔تب اُس نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے جواب دیا یعقوب۔

28۔اُس نے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل ہو گا کیونکہ تو نے خدا اور آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالب ہوا۔

29۔تب یعقوب نے اُس سے کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں تو مجھے اپنا نام بتا دے۔اُس نے کہا کہ تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اور اُس نے اُسے وہاں برکت دی۔

30۔اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام فنی ایل رکھا اور کہا کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا تو بھی میری جان بچی رہی۔

31۔اور جب وہ فنی ایل سے گزر رہا تھا تو آفتاب طلوع ہوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ پیدائش 33 باب 1 (تا پہلا)، 4 آیات

1۔اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ عیسو چار سو آدمی ساتھ لئے چلا آ رہا ہے۔

4۔اور عیسو اُس سے ملنے کو دوڑا اور اُس سے بغل گیر ہوا اور اُسے گلے لگایا اور چوما اور وہ دونوں روئے۔

6۔ 2 تواریخ 7 باب 14 آیت

14۔تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سن کر اُن کا گناہ معاف کروں گا اور اُن کے ملک کو بحال کروں گا۔

7۔ گلتیوں 5 باب 2 (تا دوسرا)، 5، 7 تا 10، 13، 14 آیات

2۔دیکھ میں پولس تم سے کہتا ہوں

5۔کیونکہ ہم روح کے باعث ایمان سے راستبازی کی امید بر آنے کے منتظر ہیں۔

7۔تم تو اچھی طرح دوڑ رہے تھے۔ کس نے تمہیں حق کے ماننے سے روک دیا؟

8۔یہ ترغیب تمہارے بلانے والے کی طرف سے نہیں ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ تھوڑا سا خمیر سارے گندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے۔

10۔مجھے خداوند میں تم پر بھروسہ ہے کہ تم اور طرح کا خیال نہ کرو گے لیکن جو تمہیں گھبرا دیتا ہے وہ خواہ کوئی ہو سزا پائے گا۔

13۔اے بھائیو! تم آزادی کے لئے بلائے تو گئے ہو مگر ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی جسمانی باتوں کا موقع بنے بلکہ محبت کی راہ سے ایک دوسرے کی خدمت کرو۔

14۔ کیونکہ ساری شریعت پر ایک ہی بات سے عمل ہو جاتا ہے یعنی اِس سے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔

8۔ 1 کرنتھیوں 1 باب 1 (تا دوسرا)، 3تا5، 10، 26، 29تا31 آیات

1۔ پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لئے بلایا گیا

3۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

4۔ میں تمہارے بارے میں خدا کے اُس فضل کے باعث جو مسیح یسوع میں تم پر ہوا ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں۔

5۔ کہ تم اُس میں ہو کر سب باتوں میں کلام اور علم کی ہر طرح کی دولت سے دولتمند ہو گئے ہو۔

10۔اب اے بھائیو! یسوع مسیح جو ہمارا خداوند ہے اُس کے نام کے وسیلہ سے میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ سب ایک ہی بات کہو اور تم میں تفرقے نہ ہوں بلکہ باہم یکدل اور یک رائی ہو کر کامل بنے رہو۔

26۔اے بھائیو! اپنے بلائے جانے پر تو نگاہ کرو کہ جسم کے لحاظ سے بہت سے حکیم۔ بہت سے اختیار والے۔ بہت سے اشراف نہیں بلائے گئے۔

29۔تاکہ کوئی بشر خدا کے سامنے فخر نہ کرے۔

30۔ لیکن تم اُس کی طرف سے مسیح یسوع میں ہو جو ہمارے لئے خدا کی طرف سے حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی۔

31۔تاکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خدا پر فخر کرے۔

سائنس اور صحت

1۔ 12:58صرف

جان میں اخلاقی آزادی ہے۔

2۔ 26-22:477

جان مادہ، زندگی، انسان کی ذہانت ہے، جس کی انفرادیت ہوتی ہے لیکن مادے میں نہیں۔ جان روح سے کمتر کسی چیز کی عکاسی کبھی نہیں کر سکتی۔

انسان روح کا اظہار۔

3۔ 9-13:70

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سوالات یہ ہیں: خدا کی شناختیں کیا ہیں؟ جان کیا ہے؟ کیا زندگی یا جان بنائی گئی چیز میں موجود ہوتی ہے؟

کچھ بھی حقیقی اور ابدی نہیں ہے، کچھ بھی روح نہیں ہے، ماسوائے خدا اور اُس کے خیال کے۔ بدی میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ یہ نہ تو کوئی شخص، جگہ اور نہ ہی کوئی چیز ہے، بلکہ محض ایک عقیدہ، مادی حس کا ایک بھرم ہے۔

ساری حقیقت کی شناخت یا خیال ہمیشہ جاری رہتا ہے؛ لیکن روح یا سب کا الٰہی اصول، روح کی بناوٹیں نہیں ہیں۔ جان روح، خدا، خالق، حکمران محدود شکل سے باہر لامحدود اصول کا مترادف لفظ ہے، جو صرف عکس کی تشکیل کرتا ہے۔

4۔ 300: 23صرف، 31۔4

روح خدا اور جان ہے اسی لئے جان مادے میں نہیں ہوتی۔۔۔۔ خدا صرف اُسی میں ظاہر ہوتا ہے جو زندگی، سچائی اور محبت کی عکاسی کرتا ہے، ہاں، جو خدا کی خصوصیات اور قدرت کو ظاہر کرتا ہے، جیسے کہ انسانی صورت آئینے میں دکھائی دیتی ہے، آئینے کے سامنے کھڑے شخص کے رنگ، شکل اور حرکات کو دوہراتی ہے۔

5۔ 308: 14۔28

روح سے معمور بزرگوں نے سچائی کی آواز سنی، اور انہوں نے خدا کے ساتھ ویسے ہی بات کی جیسے انسان انسانوں کے ساتھ بات کرتا ہے۔

یعقوب تنہا، غلطی کے ساتھ لڑ رہا تھا، زندگی، مواد اور ذہانت کی فانی حس کے ساتھ جدوجہد کر رہا تھا، جیسے کہ یہ سب مادے کے ساتھ اِس کی جھوٹی تسکینوں اور تکالیف کے ساتھ موجود ہوتے ہیں، جب ایک فرشتہ، سچائی اور

محبت کی جانب سے ایک پیغام، اُس پر ظاہر ہوا اور اُس نے اُسے، یا اُس کی طاقت کو یا اپنی غلطی کو مارا، جب تک کہ اُس نے اِس کی غیر حقیقت کو نہ دیکھا، اور وہاں ادراک میں آتے ہوئے، سچائی نے الٰہی سائنس کے اِس فنی ایل میں اُسے روحانی قوت بخشی۔ پھر روحانی مبشر نے کہا: ''مجھے جانے دے کہ پو پھٹ چلی''؛ یعنی، تجھ پر سچائی اور محبت کی روشنی پڑے۔ مگر اجداد نے، اُسکی غلطی کو سمجھتے ہوئے اور اُس کی مدد کی ضرورت کو جانتے ہوئے، اِس جلالی نور پر اُس کی گرفت کو ڈھیلا نہیں کیا جب تک کہ اُس کی فطرت بدل نہ گئی۔

6۔ 309: 7۔12

پس یعقوب کی جدوجہد کا نتیجہ نکلا۔ اُس نے روح اور روحانی قوت کے فہم کے ساتھ مادی غلطی کو فتح کیا۔ اس نے اُس آدمی کو بدل کر رکھ دیا۔ اُسے مزید یعقوب نہ کہا گیا، بلکہ اسرائیل، خدا کا شہزادہ، یا خدا کا سپاہی کہا گیا جس نے اچھی لڑائی لڑی تھی۔

7۔ 481: 28۔32

جان انسان کا الٰہی اصول ہے اور یہ کبھی گناہ نہیں کرتی، لہٰذہ جان لافانی ہے۔ سائنس میں ہم سیکھتے ہیں کہ یہ مادی فہم ہے نہ کہ جان ہے جو گناہ کرتی ہے اور یہ دیکھا جائے گا کہ یہ گناہ کا فہم ہی ہوتا ہے جو کھو جاتا ہے نہ کہ گناہ آلودہ جان ہے۔

8۔ 482: 6۔12

جہاں معبود کے معنی مطلوب ہوں وہاں لفظ جان کا موزوں استعمال صرف لفظ خدا کے ساتھ تبادلہ کرنے سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ دیگر معاملات میں، فہم کا لفظ استعمال کریں تو آپ کو اِس کا سائنسی مفہوم میسر ہوگا۔ جیسے کہ کرسچن سائنس میں استعمال کیا گیا ہے، جان روح یا خدا کے لئے موزوں مترادف الفاظ ہیں؛ لیکن سائنس کے علاوہ، جان فہم کے ساتھ، مادی احساس کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔

9۔ 24-20:89

روح، یعنی خدا کو تب سنا جاتا ہے جب حواس خاموش ہوں۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں ہم سب اُس سے زیادہ کرنے کے قابل ہیں۔ روح کا عمل یا اثر آزادی عطا کرتا ہے، جو تخفیف کا مظاہر اور غیر تربیت یافتہ ہونٹوں کی گرمجوشی واضح کرتی ہے۔

10۔ 20-10:273

الٰہی سائنس مادی حواس کی جھوٹی گواہی کو تبدیل کر دیتی ہے، اور یوں غلطی کی بنیادوں کو توڑ دیتی ہے۔ لہٰذہ سائنس اور حواس کے مابین دُشمنی اور حسی غلطیوں کی بدولت کامل سمجھ حاصل کرنے کے ناممکنات ختم ہو جاتے ہیں۔

مادے کے نام نہاد قوانین اور طبّی سائنس نے کبھی بشر کو مکمل، ہم آہنگ اور لافانی نہیں بنایا۔ انسان تب ہم آہنگ ہوتا ہے جب روح کی نگرانی میں ہوتا ہے۔ اسی طرح ہستی کی سچائی کو سمجھنے کی اہمیت ہے، جو روحانی وجودیت کے قوانین کو ظاہر کرتی ہے۔

11۔ 24-19:323

جب کوئی بیمار یا گناگار اپنی اُس ضرورت کے لئے بیدار ہوتے ہیں جس کے لئے وہ کبھی نہیں ہوئے تو وہ الٰہی سائنس کے قبول کرنے والے ہوں گے، جو جان کی جانب اور مادی فہم سے دور کھچاؤ پیدا کرتی ہے، بدن سے خیالات کو تلف کرتی ہے اور حتیٰ کہ مادی عقل کو بھی بیماری یا گناہ سے کسی بہتر چیز کے تصور سے بلند کرتی ہے۔

12۔ 11-4:390

ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ زندگی خود پرور ہے، اور ہمیں روح کی ابدی ہم آہنگی سے منکر نہیں ہونا چاہئے، کیونکہ، بظاہر فانی احساسات میں اختلاف ہیں۔ یہ خدا، الٰہی اصول، سے ہماری ناواقفیت ہے جو ظاہری اختلاف کو جنم دیتی ہے، اور اس سے متعلق بہتر سوچ ہم آہنگی کو بحال کرتی ہے۔ سچائی تفصیل میں ہمیں مجبور کرے گی کہ ہم سب خوشیوں اور دُکھوں کے فہم کا زندگی کی خوشیوں کے ساتھ تبادلہ کریں۔

13۔ 322:3۔13

جب مادی سے روحانی بنیادوں پر زندگی اور ذہانت کا فہم اپنا نقطہ نظر تبدیل کرتا ہے، تو ہمیں زندگی کی حقیقت میسر آئے گی، یعنی فہم پر روح کا قابو، تو ہم مسیحت یا سچائی کو اس کے الٰہی اصول میں پائیں گے۔ کسی ہم آہنگ اور فانی انسان کے حاصل ہونے اور اُس کی قابلیتوں کے اظہار سے قبل یہ ایک نقطۂ عروج ہونا چاہئے۔ الٰہی سائنس کی شناخت ہونے سے قبل اس عظیم کام کی تکمیل کو دیکھتے ہوئے، الٰہی اصول سے اپنے خیالات کو ہٹانا بہت اہم ہے، تاکہ محدود عقیدے کو اس کی غلطی سے دستبردار ہونے کے لئے تیار کیا جا سکے۔

14۔ 125:2۔20

انسانی بدن میں نامیاتی اور باضابطہ صحت کے لئے جسے اب بہترین حالت سمجھا جاتا ہے شاید وہ صحت کے لیے مزید ناگزیر نہ رہے۔ اخلاقی حالتیں ہمیشہ صحت افزاء اور ہم آہنگ پائی جاتی ہیں۔ نہ نامیاتی غیر فعالی نہ فعالی خدا کے اختیار سے باہر ہے؛ اور تبدیل شدہ فانی خیال کے لئے انسان فطری اور قدرتی پایا جائے گا، اور اسی لئے وہ اپنی پہلی حالت سے زیادہ اپنے اظہار میں ہم آہنگ ہوگا وہ حالت جو انسانی عقیدے نے بنائی اور اُس کی منظوری دی۔

چونکہ انسانی سوچ شعوری درد اور بے آرامی، خوشی اور غمی، خوف سے امید اور ایمان سے فہم کے ایک مرحلے سے دوسرے میں تبدیل ہوتی رہتی ہے، اس لئے ظاہری اظہار بالا آخر انسان پر جان کی حکمرانی ہوگا نہ کہ مادی فہم کی حکمرانی ہوگا۔ خدا کی حکمرانی کی عکاسی کرتے ہوئے، انسان خود پر حکمران ہے۔ صحت سے متعلق ہمارے مادی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

نظریات کو بے قیمت ثابت کرتے ہوئے جب انسان الٰہی روح کے ماتحت ہو جاتا ہے تو موت یا گناہ کے اختیار میں نہیں ہو سکتا۔

15۔ 590:1۔3

آسمان کی بادشاہی۔ الٰہی سائنس میں ہم آہنگی کی سلطنت؛ غلطی نہ کرنے والے کی ریاست، ابدی اور قادر مطلق عقل، روح کا ماحول، جہاں جان اعلیٰ ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔